وَاللّٰهُ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

نشر الفوائد الجلالی

شرح ونوٹ

شرح العقائد النسفی

مؤلفہ

جناب مولانا عبید الحق صاحب جلال آبادی فاضل دیوبند

سابق صدر المدرسین مدرسہ عالیہ ـــــ ڈھاکہ

وخطیب بیت المکرم ڈھاکہ

ناشر

قدیمی کتب خانہ

مقابل آرام باغ۔ کراچی ۱

وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

نشر الفوائد الجلالی

شرح ونوٹ

شرح العقائد النسفی

مؤلفہ

جناب مولانا عبید الحق صاحب جلال آبادی فاضل دیوبند

سابق صدر المدرسین مدرسہ عالیہ ــــ ڈھاکہ

وخطیب بیت المکرم ڈھاکہ

ناشر

قدیمی کتب خانہ

مقابل آرام باغ کراچی

طبع دوم ۱۹۹۰ء

پھر اس دعویٰ کی تائید میں معجزے پیش کئے (۱) اللہ کا کلام پیش فرمایا۔ اور تمام بلغاء عرب کو اس کے مقابلہ کی دعوت دی۔ باوجود کمالِ بلاغت کے اس کی چھوٹی سی سورت کے بھی معارضہ کرنے سے سب عاجز رہے۔ حالانکہ اس کی انتہائی کوشش کی حتیٰ کہ اپنی جانوں کو خطرے میں ڈالا۔ بالآخر حروف کے معارضہ سے عاجز آکر سیوف سے مقابلہ پر آمادہ ہو گئے۔ ان سے اتنا بھی نہ ہوسکا کہ کلام اللہ کے برابر نہیں تو قریب تر کلام بھی مقابلہ میں پیش کریں۔ باوجودیکہ اسباب اور کامل دواعی موجود تھے اس سے قطعی طور پر معلوم ہوا کہ یہ واقعی اللہ کی جانب سے ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ نبی علیہ السلام کا دعویٰ سچا ہے (۲) حضورؐ سے خلاف عادت امور کا ظاہر ہونا اس قدر کثرت سے منقول ہے کہ سب کی قدر مشترک یعنی نفس ظہور معجزہ، درجۂ تواتر کو پہنچا ہے اگرچہ جزئی جزئی کی تفصیلات آحاد ہیں جیسے حضرت علیؓ کی شجاعت اور حاتم کی سخاوت متواتر ہیں مگر ان کے واقعات آحاد ہیں۔ ارباب بصیرت حضورؐ کی نبوت پر اور دو طرح سے استدلال کرتے ہیں (۱) وہ امور جو متواتراً منقول ہیں یعنی آپ کے احوال، نبوت سے قبل، زمانۂ دعوت میں اور اتمام دعوت کے بعد، بلند اخلاق، باحکمت فیصلے، بہادروں کے عاجز آجانے کے مواقع میں اقدام، جمیع احوال میں خدا کی حفاظت پر بھروسہ رکھنا اور وحشت و خوف کی حالت میں ثابت قدم رہنا، اس طرح پر کہ آپ کے دشمن کو

باوجود سخت عداوت اور درپے طعن ہونے کے طعن کا موقع نہ ملنا۔ ان سب باتوں کے پیش نظر عقل یہ حکم لگانے پر مجبور ہے کہ غیر انبیاء میں ایسے امور جمع نہیں ہو سکتے اور یہ بھی ناممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کمالات کو ایسے شخص کے حق میں اکٹھا کر دے جس کے بارے میں وہ جانتا ہے کہ وہ افترا پرداز ہے۔ اور اس کو تیئیس ۲۳ سال تک مہلت دے۔ پھر اس کے دین کو تمام ادیان پر غالب کر دے اور دشمنوں کے مقابلہ میں اس کی مدد کرے۔ اور موت کے بعد قیامت تک اس کے آثار کو زندہ رکھے

(۲) حضورؐ نے ایسی قوم کے سامنے نبوت جیسے امر عظیم کا دعویٰ کیا جن کے پاس نہ کتاب ہے نہ حکمت ہے۔ پھر ان کو کتاب و حکمت دی اور احکام و شرائع کی تعلیم فرمائی۔ اور مکارم اخلاق کو کمال تک پہنچایا بہت سے لوگوں کو علمی اور عملی فضائل میں کامل بنایا۔ تمام عالم کو ایمان اور عمل صالح سے منور کیا۔ اور خدا نے اپنے وعدہ کے مطابق ان کے دین کو سب دین پر غالب کیا۔ نبوت اور رسالت کے معنی سوائے اس کے اور کیا ہیں۔ بہر حال جب آپ کی نبوت ثابت ہو گئی اور آپ کا کلام اور اللہ تعالیٰ کا کلام جو آپ پر نازل ہوا ہے اس پر دلالت کرتا ہے کہ آپ خاتم النبیین ہیں اور تمام لوگوں بلکہ جن وانس کی طرف مبعوث ہیں تو ثابت ہوا کہ آپ آخری نبی ہیں۔ اور آپ کی نبوت عرب کے ساتھ خاص نہیں ہے جیسا کہ نصاریٰ کہتے ہیں۔ یہ شبہ نہ ہو کہ آپ آخری نبی کیسے ہوئے۔ حالانکہ حدیث میں ہے کہ حضرت عیسیٰؑ